ٹیلیفون نمبر ۳۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیگرافک ایڈریس الفضل

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۴	یکم ماہ احسان ۱۳۲۵ ہش	۲۹ جمادی الثانی ۱۳۶۵ھ	یکم جون ۱۹۴۶ء	نمبر ۱۲۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۱ ماہ ہجرت۔ آج شام کی اطلاع مظہر ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ آج حضور نے خطبہ جمعہ میں غرباء اور مساکین کے لئے گندم دینے کی تحریک فرمائی۔ بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں جلوہ افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ۔

— خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں بفضل خدا خیریت ہے۔

— خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کی صحت ترقی پذیر ہے۔ مگر ترقی کی رفتار سست ہے۔ بازو میں ابھی تک کوئی نمایاں ترقی نہیں ہوئی۔ احباب دعائے صحت کرتے رہیں۔

— قاری محمد امین صاحب چند روز سے گردہ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

— افسوس نثار احمد طالب علم جماعت نہم ابن منشی عبید اللہ صاحب محلہ دار الفضل کی آج صبح مرگ ناگہانی ہو گئی۔ مرحوم ۱۸ سالہ نوجوان تھا۔ اور دین کے لئے زندگی وقف کی ہوئی تھی۔ مرحوم کی مغفرت اور لواحقین

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اطال اللّٰہ بقاءہٗ اطلع شموس طالعہ کے

تازہ رؤیا

فرمودہ ۱۷ مئی ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب

مرتبہ: مولوی عبد العزیز صاحب مولوی فاضل

رؤیا

فرمایا۔ اتوار کو میں نے ایک رؤیا دیکھا تھا۔ جو میں کل بیان کرنا چاہتا تھا۔ لیکن پروفیسر سوڈھی صاحب کے سوالات کا جواب دینے کی وجہ سے میں بیان نہ کر سکا۔ اس لئے آج بیان کرتا ہوں۔ میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میں ایک مجمع میں بیٹھا ہوں۔ جو اسی طرز کا ہے۔ جس طرح اس وقت یہاں دوست بیٹھے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میرے پاس بعض مبلغین بھی بیٹھے ہیں۔ میں نے مجمع کو مخاطب کر کے تقریر کرنی شروع کی ہے میں اپنی تقریر میں کہتا ہوں کہ آدی باسی لوگوں کی کتابوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اور میرے متعلق پیشگوئیاں ہیں ان کا پتہ لگانا چاہیئے۔ تقریر کرنے کے بعد ایسا معلوم ہوا۔ کہ مولوی عبد الرحیم صاحب شمال مشرقی کونے میں کھڑے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اس بات کے معلوم کرنے کے لئے تو آدمی بھیجنے پڑیں گے اور بہت سا روپیہ خرچ کرنا پڑے گا اس طرح کے عذرات انہوں نے بیان کرنے شروع کر دیئے ہیں کہ یہ بات آسانی سے معلوم نہ ہو سکے گی بلکہ بہت کوشش کرنی پڑے گی۔ اور بہت سا روپیہ صرف کرنا پڑے گا۔ اس پر میں نے ان کو یہ جواب دیا۔ کہ یہ کونسی بڑی بات ہے۔ جو کام کرنا ہوتا ہے۔ اس کے لئے اس بات کا خیال نہیں کیا جاتا کہ کتنا روپیہ خرچ ہوگا اور کتنے آدمی لگانے پڑیں گے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

تعبیر

حضور نے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا معلوم ہوتا ہے۔ اس قوم کی کتابوں میں ہمارے سلسلہ کے متعلق کچھ پیشگوئیاں ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف ہمیں توجہ دلائی ہے۔ تاکہ لوگ ان کے ذریعہ سے ہدایت پائیں۔ حیدر آباد دکن میں ایک شخص محمد صدیق نامی انہی کتابوں سے بعض پیشگوئیاں اپنی طرف منسوب کرتا ہے۔ اور بعض پیشگوئیاں وہ میرے متعلق بیان کرتا تھا۔ ایک یہ تھی کہ آپ جب حیدر آباد آئیں گے۔ تو بہت سا خزانہ نکلے گا۔ اس طرح اس نے اپنے خیال میں مجھے لالچ دے کر کوشش کی۔ کہ میں اسکی تائید کروں۔ لیکن جب اس نے دیکھا۔ کہ میں اسکی تائید نہیں کرتا۔ اور میں اس کی بات کو نہیں مانتا۔ تو اس نے میرے خلاف پیشگوئیاں بیان کرنی شروع کر دیں۔ کہ وہ شخص آخر میں مرتد ہو جائے گا۔ اور جماعت میں فتنہ کا موجب ہوگا۔ میں نے حیدر آباد کی جماعت کو ہدایت کی تھی۔ کہ وہ اس کتاب کا ترجمہ کر کے مجھے بھجوائیں۔ جس میں سے وہ پیشگوئیاں بیان کرتا ہے۔ حیدر آباد کی جماعت نے کچھ سستی سے کام لیا اور وہ جلدی یہ کام نہ کر سکے۔ اس جلسہ سالانہ کے موقعہ پر وہ تھوڑے سے لٹریچر کا ترجمہ کر کے لائے وہ شائع شدہ ہے۔ اس میں مجھے تو کوئی خاص بات معلوم نہیں ہوئی۔ میرا خیال ہے کہ اگر اس قوم کی کتابوں کو غور سے دیکھا جائے۔ تو ان میں سے کئی پیشگوئیاں ہماری جماعت کے متعلق مل جائیں گی۔ اور یہ ہو سکتا ہے کہ محمد صدیق اپنے اوپر جو پیشگوئیاں چسپاں کرتا ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ہوں۔

دوسرا رؤیا

ایک اور رؤیا میں نے ڈلہوزی میں غالباً منگل یا بدھ کی رات کو دیکھا۔ یہ رؤیا عجیب قسم کا ہے۔ میں نے رؤیا میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور میں ہوں آپ نے لباس جاٹوں کی طرح سادگی سے پہنا ہوا ہے۔ گو لباس وہی ہے جو آپ پہنا کرتے تھے۔ پہننے کے طریقہ میں زمیندارہ سادگی معلوم ہوتی ہے۔ اور جس طرح زمیندار اپنے بچوں کو چیچک کا ٹیکہ کرانے یا سکول میں داخل کرانے کے لئے ساتھ آتے ہیں۔ اور بچوں کو نصیحت کرتے چلے جاتے ہیں۔ کہ ہیڈ ماسٹر کو اس طرح ملنا۔ اور اس طرح اس کے سوال کا جواب دینا۔ یا اگر ٹیکہ لگوانا ہو تو کہتے ہیں کہ اس اس طرح کرنا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مجھے بھی نصیحت کرتے ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا میں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونے والا ہوں

ایڈیٹر: غلام نبی ۔ مولوی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا

مجھے آپ کا یہ فقرہ اچھی طرح یاد ہے آپ فرماتے ہیں۔ تم ہادی بھی ہو تم مہدی بھی ہو۔ لیکن تم اللہ تعالےٰ سے اصرار کرنا کہ وہ مہدی کی پیشگوئی کو پورا کرے۔ ہادی ہونا اس کے نتیجہ کے طور پر آپ ہی ظاہر ہو جائیگا۔ وہاں سامنے کوئی کیمپ وغیرہ تو نہیں لیکن مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا میں خدا تعالےٰ کے سامنے پیش ہونے والا ہوں۔ اور آپ مجھے بتاتے ہیں کہ تم اللہ تعالےٰ سے یہ چیز مانگنا۔ گویا آپ نے بتایا۔ کہ تمہارے متعلق ہادی اور مہدی ہونے کی پیشگوئی ہے۔ تم اللہ تعالےٰ سے مہدی ہونے کی پیشگوئی کو پورا کرنے کے لئے اصرار کرنا۔ کیونکہ ہادی ہونا مہدی ہونے کے تابع ہے۔

تعبیر

جو شخص مہدی ہو۔ یعنی وہ خود کامل ہدایت پر ہو۔ اس کے دل میں ہر وقت یہ جوش موجزن ہوگا۔ کہ اللہ تعالیٰ کے اس انعام میں باقی لوگ بھی شامل ہو جائیں۔ پس جب وہ دوسرے لوگوں کو اپنے اس انعام میں شریک کرنے کی کوشش کرے گا۔ تو وہ ہادی کہلائے گا۔ اگر کسی انسان کو ہدایت کامل مل جائے۔ تو وہ اس کو کس طرح چھپا سکتا ہے۔ وہ تو ہر آدمی کے سامنے پیش کرے گا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اگر کسی کو معمولی سی چیز مل جائے تو وہ اسے جب تک سو جگہ بیان نہ کرے۔ اسے چین نہیں آتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک عورت کی مثال بیان فرمایا کرتے تھے۔ کہ ایک عورت نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ ہر مجلس جس میں وہ جاتی۔ اس میں جب بھی وہ کوئی بات کرتی۔ تو انگوٹھی والی انگلی سامنے کر دیتی۔ لیکن کسی عورت نے اس سے دریافت نہ کیا۔ کہ تم نے یہ انگوٹھی کب بنوائی تھی۔ آخر اس نے مایوس ہو کر ایک دن گھر کو آگ لگا دی۔ آگ اتفاقاً ایسے حصہ کو لگی۔ جہاں لکڑیاں یا تیل تھا۔ اس لئے آگ لگتے ہی بہت جلد تمام گھر میں پھیل گئی۔ تمام گاؤں کے لوگوں نے گھر کا اسباب بچانے کی کوشش کی۔ لیکن آگ اتنی تیز ہو چکی تھی۔ کہ کچھ بھی بچ نہ سکا۔ گاؤں کی عورتیں اس عورت کے پاس آتیں اور پوچھتیں۔ بہن گھر میں سے کوئی چیز بچی بھی ہے یا نہیں تو وہ عورت انگوٹھی سامنے کر کے کہتی باقی تمام سامان جل گیا ہے۔ صرف یہ انگوٹھی بچی ہے۔ چونکہ وہ رنج کا موقعہ تھا۔ اس لئے کسی عورت کا خیال اس طرف نہ گیا۔ کہ وہ انگوٹھی کے متعلق کوئی سوال کریں۔ مگر ایک عورت ایسی تھی۔ جس میں استعجاب کا مادہ زیادہ تھا۔ اس نے انگوٹھی دیکھتے ہی پوچھا۔ بہن تو نے یہ انگوٹھی کب بنوائی تھی۔ اس عورت نے کہا۔ اگر تم مجھ سے یہ بات پہلے پوچھ لیتیں تو میں گھر کو آگ کیوں لگاتی۔ حقیقت یہ ہے کہ جب کسی انسان کو کوئی بڑی چیز مل جاتی ہے۔ تو وہ اس کا ہر جگہ اظہار کرتا ہے۔ تا دوسرے لوگوں کو بھی اس کا علم ہو جائے۔ اگر کوئی شخص گھر میں اچھا کھانا کھائے۔ تو جہاں جاتا ہے۔ بیان کرتا ہے۔ کہ آج ہمارے گھر میں ساگ بہت اچھا پکا ہوا تھا۔ یا ہمارے گھر میں آلو گوشت بہت اچھا پکا ہوا تھا۔ ہمارے گھر میں کباب بہت اچھے تیار کئے گئے تھے۔ جب لوگ اچھے کھانے کا ہر جگہ ذکر کرتے ہیں۔ تو ایک شخص جس کو اتنی بڑی نعمت مل جائے۔ وہ کس طرح خاموش رہ سکتا ہے۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ فرمانا کہ تم مہدی ہونے پر اصرار کرنا یہ معنے رکھتا ہے۔ کہ تم اللہ تعالےٰ سے یہ اصرار کرنا کہ وہ تکمیل مہدویت کرے۔ جب تکمیل مہدویت ہو جائے گی۔ تو تمہارا ہادی ہونا خود بخود ظاہر ہو جائے گا۔ یہ عجیب بات ہے۔ کہ کئی دفعہ میرے دل میں خیال آیا کرتا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام مہدی کیوں رکھا گیا ہے ہادی کیوں نہیں رکھا گیا۔ بعض جوابات اس کے میری سمجھ میں آتے تھے

(بقیہ ملاحظہ ہو صفحہ ۳ پر)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی مجلس علم و عرفان

۳۱ ماہ ہجرت ۱۳۲۵ ہش مطابق ۳۱ مئی ۱۹۴۶ء

آج بعد نماز مغرب تا عشاء کی مجلس میں فصیح الدین صاحب طالب علم نے حضور کی وہ نظم پھر پڑھ کر سنائی۔ جو کل سنائی تھی۔ نظم پڑھے جانے کے بعد حضور نے فرمایا۔ چونکہ آج کل میں نوجوانوں کو یہ نصیحت کر رہا ہوں۔ کہ جو کام اختیار کریں اس میں چوٹی کے انسان بنیں۔ اس لئے میں نے کہا ہے۔ کہ کچھ دنوں تک یہ نظم روز سنائیں۔ تاکہ یہ بات نوجوانوں کے قلوب میں مستحکم ہو جائے۔ کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر قناعت نہیں کرنی۔ بلکہ جس فن اور کام پر لگیں۔ اس میں معیاری انسان بنیں۔

نبی۔ صدیق۔ شہید اور صالح بننا

اس کے بعد حضور نے ایک غیر احمدی کے خط کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ انہوں نے لکھا ہے۔ کہ میرے دل میں ایک خیال آیا۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ وہ درست ہے یا غلط اور لکھا ہے۔ کہ ایک طرف تو سورہ فاتحہ میں یہ دعا سکھائی گئی ہے۔ کہ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم اور دوسری طرف قرآن کریم میں منعمین کے متعلق یہ فرمایا ہے۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اگر انسان سچے طور پر قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرے۔ تو نبی۔ صدیق۔ شہید اور صالح بن سکتا ہے۔ یہ تو احمدیت کا پیدا کردہ نکتہ ہے۔ معلوم ہوتا ہے انہوں نے احمدیت کی یہ تعلیم نیم پختہ صورت میں سنی۔ پھر اس پر غور کیا۔ تو وہ صداقت تک پہنچ گئے۔ فی الواقعہ اس آیت میں یہی بتلایا گیا ہے جو انہوں نے سمجھا ہے کیونکہ فطرت بیدار ہو جاتی ہے اگر کوئی روک آ جائے۔ تو اسے برداشت نہیں کرتا۔ ادھر روحانی مراتب کی کوئی حد نہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ مگر یہ کوئی ایک درجہ نہیں۔ بلکہ بے حساب مدارج کا نام ہے۔ ورنہ خدا تعالیٰ نے آپ کو یہ کیوں سکھایا۔ کہ رب زدنی علماء۔ اس علم سے مراد حساب۔ جغرافیہ۔ تاریخ وغیرہ کا علم نہیں۔ بلکہ روحانی علم ہے۔ اب اگر یہ سمجھیں۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جس مقام پر پہنچ گئے اس سے آگے ترقی نہیں کی۔ تو یہ دعا سکھانا بے فائدہ ہوگی۔ یا یہ کہنا پڑیگا۔ کہ دن رات اھدنا الصراط المستقیم کی دعا کرنے کے باوجود خاتم النبیین کے بعد آپ کو کوئی درجہ نہیں ملا۔ اور آپ کی دعا قبول نہیں ہوئی۔ لیکن اگر یہ دعا سکھانا بے فائدہ نہ تھا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا قبول ہوئی۔ تو ایک ہی نتیجہ نکلیگا۔ اور وہ یہ کہ خاتم النبیین کا مقام اپنے اندر کئی مدارج رکھتا ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا درجہ ہر آن بڑھتا ہے۔ آپ ہفتہ کے دن جو خاتم النبیین تھے۔ اتوار کو اس سے بڑے خاتم النبیین تھے۔ اور ہر روز کی یہی حالت ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ فضیلت ہے۔ کہ آپکا درجہ ترقی کرتا جاتا ہو۔ اور آپ کی ترقی کا کوئی اندازہ ہی نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر آپکا مقام روزانہ نہیں بڑھتا۔ تو مسلمان آپ پر روزانہ درود کیوں بھیجتے۔ اور آپکے درجہ کی بلندی کے لئے دعائیں کیوں کرتے ہیں۔ ہر کام کا کوئی نتیجہ ہونا چاہیئے مگر افسوس کہ غیر احمدی علماء اتنی موٹی بات بھی نہیں سمجھتے۔ فطرت کا تقاضا ہے کہ انسان کوئی کام کرے تو اس کا نتیجہ بھی نکلے۔ اگر نہیں نکلتا اور کسی کے لئے بھی نہیں نکلتا تو وہ کام لغو اور فضول ہے۔ مسلمان رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں مگر خیال کرتے ہیں کہ اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا۔ وہ اھدنا الصراط المستقیم کی دعا کرتے ہیں مگر کہتے ہیں کہ اب کوئی نبی۔ صدیق۔ شہید اور صالح نہیں بن سکتا۔ یہ فطرت کے خلاف بات ہے۔ سوال کرنیوالے صاحب کی فطرت بولی ہے اور صحیح بولی ہے جب خدا تعالیٰ بندوں سے کہتا ہے کہ یہ دعا مانگو کہ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کہ ہمیں نبی۔ صدیق۔ شہید اور صالح بنا۔ تو وہ یہ مدارج بھی ضرور دیتا ہے۔

حقیقی سکھ

ایک خواب جس میں دیکھا گیا تھا کہ فوت شدہ دوست سکھوں کے ساتھ مل کر کاشت کاری کر رہا ہے۔ اس کی تعبیر بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ سکھ کے معنی شاگرد کے ہیں۔ اور اس وقت کے حقیقی سکھ احمدی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ اس دوست کے رشتہ دار احمدیوں سے تعاون کریں۔ اور ان سے مل کر کام کریں ۔

لیکن یہ حل جو اس خواب کے ذریعہ مجھے سمجھایا گیا ہے پہلے کبھی خیال میں نہیں آیا۔ اصل چیز تو تعلق باللہ ہے۔ تعلق باللہ کے مقام کے حاصل ہونے سے مہدی کا مقام حاصل ہوتا ہے۔ اور تعلق باللہ کے بعد تعلق بالخلق ہے۔ اس کے لحاظ سے ہادی ہونے کا مقام ہے۔ جب اس کا موُنہہ اللہ تعالےٰ کی طرف ہوتا ہے تو اس کا وہ تعلق جو اسے اللہ تعالےٰ سے ہے۔ اس کے لحاظ سے وہ مہدی ہوتا ہے۔ اور جب وہی چیز جو اسے اللہ تعالےٰ کی طرف سے دی گئی ہے بندوں میں تقسیم کرتا ہے تو ہادی ہوتا ہے۔ یہی فرق رسول اور نبی میں ہے۔ جب انسان خدا تعالےٰ سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور اس کا موُنہہ خدا تعالےٰ کی طرف ہوتا ہے تو وہ رسول ہوتا ہے۔ اور جب وہی انسان بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا پیغام ان کو پہنچاتا ہے تو وہ نبی ہوتا ہے اس لحاظ سے کہ خدا تعالےٰ سے ہمکلام ہونا بندوں سے ہمکلام ہونے سے اعلےٰ ہے رسول ہونے کا مقام نبی ہونے کے مقام سے اعلےٰ ہے۔ بعض حدیثوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق آتا ہے۔ کہ آپ کی پیدائش توام ہوگی۔ چنانچہ ظاہری طور پر آپ کے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی۔ لیکن روحانی توام ہونے کے لحاظ سے بھی آپ کے لئے پیشگوئی تھی۔ جیسا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجال من ابناء فارس فرمایا۔ کہ اس طرح آپ روحانی طور پر توام پیدا ہونگے۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک نام موسےٰ بھی رکھا گیا ہے۔ اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کی دعا تھی واجعل لی وزیراً من اھلی۔ چنانچہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کو حضرت ہارون علیہ السلام بطور وزیر دیئے گئے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی آپ کے اہل میں سے ایک وزیر دیا گیا ہے۔ تاکہ روحانی لحاظ سے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے توام پیدا ہونے کی پیشگوئی پوری ہو جائے ؛

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل کو خطاب کیا جائے (ایڈیٹر)

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ مجلس کا ایمان افروز ذکر

اپنے محسن آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک مجلس کا ایمان افروز نقشہ اور پاکیزہ دلکش منظر شمائل الترمذی سے ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے۔

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ میں نے اپنے باپ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کے متعلق پوچھا۔ جو آپ کے ہم نشینوں سے تعلق رکھتی تھی۔ تو آپ نے فرمایا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ خندہ رو نرم طبیعت اور نہایت عمدگی کے ساتھ ملنے والے تھے۔ آپ نہ درشت خو تھے۔ اور نہ سخت دل اور نہ شور کرنے والے اور نہ فحش باتیں کرنے والے اور عیب نکالنے والے اور نہ بخیل تھے۔ آپ جس چیز کو نہ چاہتے اس سے بے پروا رہتے۔ آپ جس چیز کو نہ چاہتے اور پسند نہ فرماتے اس کے متعلق جواب نہیں دیتے تھے۔ بلکہ مہربانی اور عفو کی وجہ سے چپ رہتے آپ نے اپنے نفس کو تین باتوں سے بالکل علیحدہ کر دیا تھا جھگڑے سے اور تکبر سے اور بے مطلب باتوں سے۔ اور لوگوں کو تین باتوں سے بالکل پرہیز فرماتے یعنی آپ نہ کسی کی مذمت فرماتے اور نہ کسی کو عیب لگاتے اور نہ کسی کے عیب کی تلاش میں رہتے۔ اور آپ کسی امر کے متعلق کلام نہ فرماتے۔ مگر اس سے ثواب کی امید ہوتی۔ اور جب آپ کلام فرماتے۔ تو آپ کے ہمنشیں، سر نیچے ڈالکر خاموش رہتے اور اس طرح بے حس و حرکت ہوتے گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔ جب آپ خاموش ہو جاتے۔ تو وہ کوئی کلام کرتے۔ وہ آپ کے پاس کسی بات کے متعلق نہ جھگڑتے۔ اور اگر کوئی نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات کرتا۔ تو آپ پوری طرح متوجہ ہو کر سنتے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی بات سے فارغ ہو جاتا۔ آپ کے ساتھ جو پہلے بات کرتا وہی پہلے جواب کا مستحق ہوتا۔ یا یہ کہ ان میں سے افضل کی بات کی نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ قدر فرماتے تھے۔ جن اچھی باتوں پر صحابہ ہنستے۔ ان پر آپ بھی ہنستے۔ اور جن پر وہ تعجب کرتے۔ ان پر آپ تعجب فرماتے۔ اگر کوئی اجنبی درشت کلامی اور سختی سے سوال کرتا۔ تو آپ اس پر مہربانی فرماتے۔ اور اسے معذور خیال فرماتے۔ آپ کے صحابہ اجنبیوں کو آپ کی مجلس میں لایا کرتے۔ تاکہ وہ آپ کے حسن خلق سے متاثر ہوں۔ اور آپ فرمایا کرتے تھے۔ کہ جب تم کسی حاجت مند کو دیکھو تو اسے کچھ دو۔ اور اس کی مدد کرو۔ آپ تعریف قبول نہیں فرماتے تھے۔ یعنی ناپسند فرماتے۔ ہاں کسی چیز کے عطیہ پر تعریف کرنے والے کی تعریف قبول فرما لیتے۔ آپ کسی کی بات کاٹتے نہیں تھے۔ یہاں تک کہ وہ حد سے تجاوز نہ کر جائے۔

اللہ تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے تیرہ سو سال کے بعد آپ کے مثیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پیدا کر کے بہت سے لوگوں کو آپ کی پاکیزہ صحبت سے لطف اندوز فرمایا۔ اب ہمیں بھی اللہ تعالےٰ کا شکر کرنا چاہیئے اور کہ ہم میں مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حسن و احسان میں نظیر۔ فخر رسل۔ مصلح موعود اور آپ کا حقیقی خلیفہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سی مجلس میں رونق افروز ہوتا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اس بیش بہا نعمت اور نادر موقعہ سے صحابہؓ کے سے اخلاق کے ساتھ مستفیض ہوں ؛

خاکسار۔ صدر الدین مولوی فاضل واقف زندگی ؛

۳۱ مئی کو فہرست دعا کے لئے پیش کر دی گئی

تحریک جدید کے دفتر اول کے بارھویں سال اور دفتر دوم کے سال دوم کے وعدے ۳۰ مئی تک پورا کرنے والے مجاہدین کی فہرست آج ۱/۲ ۴ بجے دعا کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پیش کر دی۔ ۳۰۔ ۳۱ مئی کو دفتر محاسب میں تعطیل تھی۔ اس لئے جو منی آرڈرز۔ بیمہ جات یکم جون کو دفتر محاسب میں وصول ہونگے۔ یا ۳۱ مئی کی شام تک ڈاکخانہ میں دیئے ہوئے منی آرڈر وغیرہ جس تاریخ کو مرکز میں موصول ہونگے۔ وہ اسی تاریخ حضور کی خدمت میں دعا کے لئے ہمراہ پیش کر دیئے جائینگے انشاء اللہ تعالےٰ

غلہ فنڈ کی تحریک کا خطبہ تمام جماعتوں اور افراد کو مرکز سے معہ فارم ارسال کیا جا چکا ہے۔ مگر ابھی تک قابل ذکر وعدے یا وصولی نہیں ہے۔ اس لئے جماعتیں غرباء کی امداد کے لئے خاص توجہ دیں۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

فوری ضرورت

سندھ کی اراضی کے لئے چند محنتی منشیوں کی فوری ضرورت ہے۔ جو کم از کم مڈل پاس ہوں۔ اور زمیندارہ کام سے واقف ہوں۔ تنخواہ ۳۰ روپے ۹ روپے (قحط الاؤنس) ہوگی۔ اس کے علاوہ ایک من غلہ بھی ملے گا۔ اور نوکر رکھنے کی صورت میں دس روپے ماہوار بھی۔

علاوہ ازیں چند تجربہ کار مالیوں کی بھی ضرورت ہے۔ خواہشمند اپنی درخواستیں معہ تصدیق امیر جماعت احمدیہ فوراً نظارت ہذا میں ارسال کر دیں۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان)

جلسہ سالانہ کے مضامین سے متعلق ایک ضروری گذارش

ذیل کے نقشے میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے گذشتہ چند سالوں کے جلسہ ہائے سالانہ پر جو تقاریر ہوئیں۔ ان کے عنوانات درج کئے جاتے ہیں۔ اور احباب کرام سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ موجودہ ضروریات کے پیش نظر اگر ان مضامین میں سے کسی کو دہرائے جانے کی ضرورت ہو یا کوئی نیا مضمون ان کے نزدیک ضروری ہو۔ تو مجھے جلد از جلد اطلاع دیں۔ تا مضامین کے انتخاب کے وقت ان کو ملحوظ رکھا جا سکے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

سنہ ۱۹۴۰ء

(۱) جنگ کے متعلق اسلامی قوانین و اصول کی برتری

(۲) بہائیت کی حقیقت

(۳) اجرائے نبوت کے فوائد اور انقطاع کے نقصانات

(۴) صداقت مسیح موعود علیہ السلام بحیثیت موعود ادیان۔

(۵) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دورِ حاضرہ کے متعلق انذاری پیشگوئیاں۔

(۶) سلسلہ خلافت نہ رہنے سے مسلمانوں کو کیا کیا نقصانات پہنچے ہیں۔

(۷) نظام خلافت کی ضرورت۔

(۸) مسئلہ خلافت پر غیر مبایعین کے اعتراضات کا جواب۔

(۹) پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق کون ہے۔

سنہ ۱۹۴۱ء

(۱) صفت تکلم باری تعالےٰ

(۲) ختم نبوت پر قرآن کریم کیا روشنی ڈالتا ہے۔

(۳) عقیدہ حیات مسیح کے نقصانات۔

(۴) ذکر حبیب علیہ السلام۔

(۵) ظہور مصلح موعود کی علامات اور ان کا پورا ہونا۔

(۶) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں جماعت احمدیہ کی ترقی کے متعلق۔

(۷) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئیاں موجودہ جنگ کے متعلق۔

(۸) اسلامی نقطۂ نگاہ سے تمدنی مشکلات کا حل

(۹) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام ہندو قوم کے نام۔

(۱۰) قرآن کریم بمقابلہ دیگر کتب سماویہ

(۱۱) خلافت احمدیہ اور غیر مبایعین۔

(۱۲) مسئلہ ناسخ منسوخ اسلام پر ایک شدید حربہ ہے

سنہ ۱۹۴۲ء

(۱) اللہ تعالےٰ کی صفت قدرت کا ظہور۔

(۲) اسلامی فقہ کے اہم اصول۔

(۳) فلسفہ قربانی۔

(۴) انقطاع نبوت کے ثبوت میں غیر مبایعین کی طرف سے پیشکردہ احادیث کی حقیقت

(۵) آیت خاتم النبیین کی تفسیر دیگر آیات قرآنیہ کی روشنی میں

(۶) حضرت مسیح ناصریؑ کی قبر کا انکشاف۔

(۷) کسر صلیب کے متعلق جماعت احمدیہ کا عقیدہ

(۸) مسیح موعود علیہ السلام کی علامات خروج دجال یاجوج ماجوج کا ظہور۔

(۹) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ کرشن اوتار

(۱۰) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں جنگ عالمگیر کے متعلق۔

(۱۱) خلافت و تشیعہ امامت۔

(۱۲) مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام کی خصوصیات

(۱۳) مقام محدثیت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں

(۱۴) بیرون ہند میں احمدیت کی ترقی۔

(۱۵) ضرورت الہام و نبوت۔

(۱۶) تمدن اسلام کا اصول دیگر تمدنوں کے مقابلہ میں

سنہ ۱۹۴۳ء

(۱) حرمت سود۔

(۲) اسلام میں پردہ مستورات کی حکمت۔

(۳) اسلام کا ہندو مذہب و دیگر اقوام پر اثر

(۴) ہندو مذہب اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۵) خاتم النبیین کا مفہوم دیگر آیات قرآنیہ کی روشنی میں۔ اور نبوت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم کردہ اصطلاحات

(۶) ذکر حبیب علیہ السلام۔

(۷) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی انذاری پیشگوئیاں

(۸) نظامِ خلافت کی اہمیت

(۹) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام پر اعتراضات کے جوابات۔

(۱۰) مقام حدیث۔

(۱۱) شاہانِ اسلام کی رواداری تاریخ کی روشنی میں

(۱۲) عذاب جہنم دائمی نہیں۔

(۱۳) عصمت انبیاء ؑ۔

(۱۴) ظہور اسلام کے متعلق مخالفوں کے نئے نظریئے۔

سنہ ۱۹۴۴ء

(۱) اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت۔

(۲) اسلامی سیاست کے اصول۔

(۳) تمدن اسلام کا اثر اقوام عالم پر

(۴) فلسفۂ نماز

(۵) حضرت کرشن ؑ کی آمد ثانی۔

(۶) بائیبل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق پیشگوئیاں

(۷) بہائی تحریک کی حقیقت اور بہائیوں کی شریعت کا اسلامی شریعت سے موازنہ۔

(۸) ختم نبوت کی حقیقت کے متعلق بزرگانِ سلف کا نقطۂ نظر۔

(۹) مسیح ہندوستان میں۔

(۱۰) ذکرِ حبیب علیہ السلام۔

(۱۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بے مثل شان احمدیت کے نقطۂ نظر سے۔

(۱۲) غیر احمدیوں پر عقائدِ احمدیہ کا اثر و نفوذ۔

(۱۳) الہام اور وحی الٰہی پر انبیاء اور ان کے متبعین کو زندہ یقین کس طرح پیدا ہوتا ہے۔

(۱۴) غیر مبایعین کی تبدیلیٔ عقیدہ اور تبدیلیٔ عمل۔

سنہ ۱۹۴۵ء

(۱) اللہ تعالیٰ کی صفت خالقیت

(۲) ذکر حبیب علیہ السلام۔

(۳) حقیقت نبوت مستلزم ہے کہ نبوت ہمیشہ قائم رہے

(۴) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان احمدیت کے نقطۂ نظر سے۔

(۵) صفائی و پاکیزگی کے متعلق اسلامی احکام

(۶) خلافت علیٰ منہاج نبوت کا مفہوم اور اسکی اہمیت

(۷) صلحائے اسلام کا طریقِ تبلیغ

(۸) کیا سائنس دہریت کی طرف لے جاتی ہے۔

(۹) اشتراکیت کے اقتصادی اصولوں کا اسلامی اقتصادی اصولوں سے موازنہ۔

(۱۰) بلاد عرب میں احمدیت۔

(۱۱) اسلام میں زکوٰۃ و صدقات کی اہمیت و ضرورت

(۱۲) حیاتِ مسیح ؑ کا غلط عقیدہ مسلمانوں میں کسطرح پیدا ہوا۔

(۱۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بشارات اور جماعت احمدیہ کی ذمہ واریاں۔

(۱۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحقیق کا سکھوں پر اثر۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کا میٹرک کا نتیجہ

اس دفعہ کل ۷۴ طلباء امتحان میں شامل ہوئے۔ جن میں سے ۵۲ پاس ہیں۔ ایک کے نمبر بعد میں آئیں گے۔ فرسٹ ڈویژن میں ۱۰۔ سیکنڈ ڈویژن میں ۳۴۔ اور تھرڈ میں ۸ ہیں۔ نتیجہ کی اوسط ۷۱۰۶ ہے اور یونیورسٹی کے سکولوں کی اوسط ۶۱٪ ہے۔ پہلے کی نسبت ترقی نہایت خوشکن ہے۔ اور آئندہ اس سے بھی بہتر نتائج نکلنے کی امید دلاتی ہے۔

نام	نمبر حاصل کردہ	نام	نمبر حاصل کردہ	نام	نمبر حاصل کردہ
محمد احمد حامی	۶۴۲	کریم المکارم	۲۷۳	علی محمد نجم	۴۳۹
چوہدری خلیل احمد	۴۱۳	شیخ بشیر احمد	۳۰۱	ہارون الرشید	۴۸۴
حبیب احمد	۴۸۲	مرزا لطف الرحمٰن	۴۳۰	بشیر الدین	۴۱۲
کریم احمد نعیم	۴۲۶	عبدالسلام	۴۳۶	مرزا اکرم بیگ	۳۲۶
عبدالحمید خاں	۳۵۷	عبدالغفور	۶۴۱	ناصر احمد خادم	۴۹۵
عبدالحمید قریشی	۴۱۴	عبداللطیف	۵۰۷	منور احمد	۴۱۲
محمد اکرم	۵۲۵	شمس الحق	۴۳۵	منظور احمد	۳۹۶
حفیظ احمد	۵۴۵	محمود احمد بشیر	۳۰۷	نور الدین	۵۰۳
منیر الدین طاہر	۵۲۸	فضل الٰہی	۵۱۱	ملک محمد مبارک احمد	۳۸۵
عبدالرشید احمد	۳۲۱	مبارک احمد خاں	۴۰۲	محمد داؤد	۴۲۲
رشید احمد کھٹی	۴۶۸	ملک منور احمد	۴۱۱	محمد اسماعیل	۴۵۵
عبدالرحمٰن	۲۷۰	محمد احمد	۴۱۳	محمد طفیل	۴۷۷
محمد سعید	۴۷۶	سورج سیف الحق	۵۰۱	محمد احمد انور	۴۳۸
محمود احمد باجوہ	۵۰۱	محمد نور الدین	۵۱۶	سعید احمد	۴۰۲
لئیق احمد	۶۰۲				
سعید اللہ خاں	۵۸۲	بشیر احمد کاٹھگڑھی	۴۳۴	شاہ نواز	۴۳۴
اقبال احمد	۴۰۶	غلام احمد	۳۹۷	محمد داؤد	۵۱۶
محمد کریم	۲۷۸	میر منیر احمد	۴۳۳	بشیر احمد خاں	۴۳۶

امریکہ میں ہڑتالوں کی لعنت کے خطرناک اثرات

الفضل کے خاص نامہ نگار چوہدری خلیل احمد صاحب مقیم شکاگو کے قلم سے

(۱)

موجودہ دور کے "مہذب" ممالک میں حقوق اور مطالبات کے منوانے کے لئے جو طریق استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے "ہڑتال" کا طریق بہت عام ہو رہا ہے۔ خصوصاً امریکہ میں اس ذریعے کو بہت زیادہ استعمال کیا جا رہا ہے۔ آج اگر ٹیلیگراف اور ٹیلیفون کی کمپنیوں کے ملازمین کام چھوڑ بیٹھے ہیں۔ تو کل ریل گاڑیوں میں کام کرنے والوں نے الٹی میٹم دیدیا ہے۔ اگر ایک دن موٹر یونین کے ممبران کی طرف سے سٹرائک کی خبر آتی ہے تو دوسرے دن بجلی کی کمپنیوں کے مزدوروں کی۔ یہ وبا اسقدر بڑھتی جا رہی ہے کہ اب اس کے اثرات کا صحیح اور معین احاطہ کرنا بھی مشکل ہے۔ مغربی تہذیب۔ اور دجالی تمدن خود اپنے پاؤں پر کلہاڑا چلا رہے ہیں۔ اور اس کے معاشی نظام کے نقائص عملاً دنیا کے سامنے آ رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں امریکہ میں کوئلہ کے کان کنوں کی ہڑتال نے تو حد ہی کر دی ہے

(۲)

امریکہ میں ہر شعبہ اور صنعت میں کام کرنے والے مزدوروں کی اپنی یونین ہے۔ کوئلہ کی کانوں کے مزدوروں کی بھی تنظیم ہے جس نے کمپنی والوں سے تنخواہ میں زیادتی اور کام کرنے کے وقت میں کمی کے علاوہ یہ مطالبہ کیا کہ کوئلہ پر فی ٹن دس سنٹ کے حساب سے ایک ٹیکس لگایا جائے جو مزدوروں کی انجمن کے فنڈ میں منتقل کیا جائے۔ یعنی جتنا کوئلہ کانوں سے نکلے اس کی نسبت سے دس سنٹ فی ٹن کے حساب سے مزدوروں کی یونین کو رقم ادا کی جائے تاکہ وہ ان کی عام بہبودی پر خرچ کر سکے۔ کمپنیوں نے جہاں اول الذکر مطالبات کو تسلیم کیا۔ وہاں آخری مطالبہ کے متعلق غور کا وعدہ کیا۔ کان کنوں کی انجمن نے محض "غور" کرنے کے وعدے کو تسلیم نہیں کیا۔ بلکہ اس مطالبہ کی منظوری پر مصالحت کی بنیاد رکھی۔ اور اس پر یکم اپریل ۱۹۴۶ء سے سٹرائک کی دھمکی دی چونکہ اس وقت تک کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا۔ اس لئے یکم اپریل ۱۹۴۶ء سے امریکہ میں کوئی کوئلہ کانوں سے نہیں نکالا جا رہا۔ ابتدا میں اس کے عواقب کا صحیح احساس نہیں کیا گیا۔ لیکن اب اس کے اثرات کو محسوس کر کے ملک بھر میں اضطراب اور تشویش پیدا ہو گئی ہے۔

(۳)

یہاں پر بہت سے شہروں میں کوئلہ سے بجلی مہیا کی جاتی ہے۔ چونکہ اب ان شہروں کی کوئلے کی سپلائی بہت قلیل رہ گئی ہے۔ اس لئے وہ مجبور ہو گئے ہیں کہ بجلی کا کم سے کم استعمال کریں۔ اس سلسلے میں اب اس قدر کمی کی گئی ہے جتنی کہ لڑائی کے دنوں میں بھی نہ کی گئی تھی۔ کسی دفتر یا فرم کو ۱۲ بجے بعد دوپہر سے لے کر ۶ بجے شام تک کے وقت کے علاوہ بجلی کے استعمال کی اجازت نہیں۔ کارخانے ہفتے میں اب ۲۴ گھنٹے کام کر سکتے ہیں۔ ان امور کا ایک عام شہری کی زندگی پر بہت اثر پڑا ہے۔ خصوصاً شکاگو میں رہنے والوں پر عملاً سب سے زیادہ اثر ہے۔ کیونکہ یہ ان شہروں میں سے ہے جہاں بجلی پیدا کرنے کے لئے کوئلہ استعمال میں آتا ہے۔ اور چونکہ یہ امریکہ بھر میں آبادی اور وسعت کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے۔ اس لئے ان کی مشکل سب سے زیادہ ہے۔

(۴)

شکاگو میں ایک عام شہری کی زندگی اب ان حالات میں یہ ہے۔ کہ اگر وہ کسی فیکٹری میں کام کرتا ہے تو ہفتہ میں عموماً تین دن فارغ رہتا ہے بشرطیکہ وہ فیکٹری بالکل ہی بند نہ ہو گئی ہو جیسا کہ اکثر فیکٹریوں نے بالکل بند کر دینا بہتر سمجھا ہے۔ اگر وہ شکاگو کے قریبی مقامات میں سے کام کرنے کے لئے شہر میں آتا ہے۔ تو اب اس کے لئے آنا جانا آسان نہیں۔ کیونکہ قریبی مقامات میں آنے جانے والی ایک سو ٹرینیں بند کر دی گئی ہیں۔ اگر وہ ضروری اشیاء خریدنے کے لئے جانا چاہے تو اس کو بالعموم بڑی دوکانیں صرف ۲ سے ۶ بجے شام تک ہی کھلی ملیں گی۔ جو لوگ موٹر رکھتے ہیں ان کے پٹرول حاصل کرنے کا وقت بھی پٹرول پمپ پر صرف ۲ سے ۶ بجے تک کا ہی ہے۔ اس وقت میں بھی کسی دوکان کو محض تزئین اور اشتہار کے لئے بجلی کے استعمال کی اجازت نہیں۔ مگر ان عیش و عشرت کے دلدادگان کو جو سب سے بڑا دھکا پہنچا ہے وہ یہ کہ ان چار گھنٹوں کے علاوہ بقیہ وقت میں تمام سنیما اور تھیٹر وغیرہ بند ہو گئے ہیں۔ ٹرینوں پر دور کا سفر بھی اب کوئی آسان معاملہ نہیں۔ کیونکہ کوئی قریبی ریزرویشن ملنا کارے دارد ہے۔ شکاگو سے نیویارک یا دوسرے مشہور مقامات کی طرف آنے جانے والی بہت سی گاڑیاں بند کر دی گئی ہیں تمام اخبارات میں پورے پورے صفحے کے جلی حروف میں لکھے ہوئے اعلانات آ رہے ہیں۔ جن میں گھروں میں بجلی کی پوری کفایت کرنے کی ہدایات ہیں۔ بہت سی بڑی بڑی بلڈنگوں میں لفٹ صرف ایک محدود وقت استعمال میں آتی ہے۔ اندھیرے کے بڑھ جانے کی وجہ سے جرائم کی تعداد میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ ان حالات میں ملک کی نظریں تشویش اور بے چینی کے ساتھ مسٹر ٹرومین کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ کہ وہ جلد سے جلد کوئی اقدام کر کے اس سٹرائک کو بند کرائیں۔ اور پبلک کی بے چینی کا اندازہ کرتے ہوئے عین ممکن ہے کہ اس نوٹ کی اشاعت تک گورنمنٹ کوئی اقدام کر چکی ہو۔ پبلک میں کان کنوں کے لیڈر مسٹر لوئیس کے خلاف بڑا سخت جذبہ ہے کہ اس کی "ڈکٹیٹریت" کا خمیازہ سارے ملک کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ فیکٹریوں کے بند ہونے سے جو مالی نقصان ہو رہا ہے وہ بے اندازہ ہے۔ صرف بیکار کان کن مزدوروں کی تعداد ہی چھ لاکھ ہے اور اس ہڑتال کی وجہ سے جو دوسری فیکٹریاں بند ہوئی ہیں اس کی مثال کے لئے فورڈ موٹر کمپنی ہی کو لے لیجئے۔ جس کے ایک لاکھ چھ ہزار کارکن اس وقت محض کوئلہ نہ ملنے کی وجہ سے بیکار بیٹھے ہیں۔

(۵)

اس خوفناک صورت حالات کے نتیجہ میں اب ملک نے محسوس کرنا شروع کر دیا ہے کہ "سٹرائک" کا حربہ کتنا مضر اور نقصان دہ ہے۔ شکاگو کا مشہور اخبار "شکاگو ڈیلی ٹریبیون" اپنی ۸ مئی ۱۹۴۶ء کے ایڈیٹوریل میں لکھتا ہے:-

"کوئلے کی یہ آخری ہڑتال ہونی چاہیئے۔ اور اگر کانگرس اپنی ذمہ واری کو محسوس کرے تو یہ آخری ہڑتال ہو سکتی ہے۔ موجودہ حالات میں اس ملک کے قوانین ہولناک ہڑتالوں کی اجازت دیتے ہیں۔ لاکھوں اشخاص اس وقت اپنی پوری یا ایک حصہ آمد سے محروم ہیں۔ فیکٹریاں [illegible] رہی ہیں۔ اسٹور اور دفاتر بڑی مشکل سے کام کر رہے ہیں۔ بے اندازہ نقصان اور بے آرامی پیدا ہو گئی ہے۔ یہانتک کہ اب پانی کی قلت اور صفائی کے انتظام پر اثر پڑنے کی وجہ سے پبلک کی صحت بھی خطرے میں ہے۔ حالات خطرناک ہو رہے ہیں۔ مگر پھر بھی یہ سب کچھ قانوناً جائز سمجھا جاتا ہے۔"

کوئلے کی سٹرائک پر اظہار رائے اور موجودہ قانون پر نکتہ چینی کے بعد اخبار مذکور لکھتا ہے:- "صرف کان کن ہی اس معاملہ میں قصوروار نہیں۔ ریلوں کی سٹرائک یا گورنمنٹ کے ملازمین یا بجلی اور ٹیلیفون کے ملازمین کی ہڑتال بھی اسی قسم کے خوفناک حالات پیدا کر سکتی ہے۔ اس لئے کانگرس کو قانوناً اس کا ازالہ کرنا چاہیئے۔"

(۶)

یہ حقیقت ہے کہ ان تمام نقائص اور عیوب کا علاج صرف اس معاشی نظام میں ہے جسے اسلام کا کامل اور عالمگیر مذہب پیش کرتا ہے۔ اسلام نے کبھی بھی "ہڑتالوں" کی اجازت نہیں دی اور نہ اس حربے کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے خلفاء کرام کے نمونہ سے بھی ظاہر ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ اس وقت سے ہڑتالوں کے عدم جواز پر زور دیتا چلا آیا ہے۔ جبکہ ابھی دنیا کو ان مہیب اثرات کا تصور بھی نہیں تھا جن میں آج وہ بری طرح گرفتار ہے۔

حب جند

یہ گولیاں اعصابی اور دماغی کمزوری کے لئے بے حد مفید ہیں۔ ہسٹریا یا مراق کے لئے نہایت مجرب ثابت ہوئی ہیں قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپے

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

نظام نو انگریزی پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا
دوسرا ایڈیشن شائع ہو گیا

اس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا گذشتہ موجودہ اور مستقبل بتلایا گیا اور دوسرے تبلیغی مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے جس سے تمام جہان کے انگریزی دان احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی صداقت فوق واقف ہو سکتے ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کے پانچ عدد

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

سونے کی گولیاں (رجسٹرڈ) کھوئی ہوئی طاقت بحال کرتی ہیں۔ ایک روپیہ کی پانچ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

این ڈبلیو آر سروس کمیشن لاہور

مقررہ فارم پر جو بہ قیمت ایک روپیہ این ڈبلیو آر کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے مل سکتے ہیں۔ والٹن ٹریننگ سکول میں داخل ہو کر بطور اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر ٹریننگ حاصل کرنے کیلئے امیدواروں کی طرف سے درخواستیں مطلوب ہیں کل ۱۵۰ عارضی آسامیاں ہیں۔ جن میں سے ۹۳ + ۲۹ مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں۔ ۱۴ + ۱ سکھوں پارسیوں اور ہندوستانی عیسائیوں کے لئے اور ۴ + ۴ شیڈولڈ اقوام کے لئے۔ اگر مسلمانوں اور شیڈولڈ اقوام کی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے کافی امیدوار نہ مل سکے تو باقی ماندہ اسامیاں غیر مخصوص سمجھی جائیں گی۔ تنخواہ اٹھارہ روپے ماہوار دوران ٹریننگ میں اور پاس ہونے کے بعد اگر سروس میں لیا گیا۔ تو ۶۰ — ۲ — ۵۰ — ۲½ — ۳۰ کے گریڈ میں مبلغ چالیس روپیہ (عارضی طور پر) ماہوار معہ گرانی اور دوسرے الاؤنسوں کے جو وقتاً فوقتاً عمل سکتے ہیں۔ قابلیت کسی مستند یونیورسٹی کا میٹریکولیشن سیکنڈ ڈویژن (اگر نتائج کا اعلان ڈویژنوں میں ہوتا ہو) جونیئر کیمبرج یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس ہو۔

عمر ۱۸ اور ۲۱ یعنی اٹھارہ اور اکیس سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔ لیکن شیڈولڈ اقوام کے لئے ۲۴ سال تک گنجائش ہے۔

مزید تفاصیل کے لئے اپنے پتہ کے لفافہ کے ساتھ جس پر ٹکٹ چسپاں ہو سیکرٹری کو لکھئے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

عالیجناب خواجہ دل محمد صاحب ایم۔ اے رجسٹرار لاہور

(سابق پرنسپل اسلامیہ کالج) تحریر فرماتے ہیں۔

حکیم محمد حسین صاحب موجد مرہم عیسیٰ کی تیار کردہ دوا جس کا نام "ٹھنڈک" ہے میرے عزیزوں اور بچوں نے استعمال کی۔ اور اسے دل و دماغ کے لئے بہت مفید پایا۔ یہ موسم گرما کے لئے ایک پُر تاثیر اور مفرح مرکب ہے۔ اور اس کا استعمال ممد صحت ہے۔ امید ہے۔ پبلک حکیم صاحب کی اس ایجاد سے مستفید ہو گی۔

(دستخط خواجہ دل محمد ایم۔ اے)

مکرم جناب ایس ایم یعقوب صاحب انسپکٹر آئی۔ ایس ڈی ٹی وار ڈیپارٹمنٹ کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم۔ میں نے آپکی تیار کردہ "ٹھنڈک" استعمال کی۔ جو حیرت انگیز طور پر مفید ثابت ہوئی۔ طبیعت جو شدت گرمی سے سخت گھبرا رہی تھی۔ بالکل سکون پذیر ہو گئی اور دل کو اس کے استعمال سے کافی تقویت پہنچی مجھے اس بات کی خوشی ہے۔ کہ آپکی دوا کو آپ کے اشتہار کے مطابق پایا۔ در حقیقت ٹھنڈک موسم گرما میں ایک نعمت سے کم نہیں۔

والسلام۔ دستخط ایس ایم یعقوب

المشتہر منیجر دواخانہ مرہم عیسیٰ۔ بیرون دہلی دروازہ لاہور

ضرورت ہے

چند ایسے آدمیوں کی جو ریڈیو کی مرمت کا کام اچھی طرح جانتے ہوں درخواستیں اس پتہ پر بھجوائیں

کرامت اللہ دار الانوار۔ قادیان!

گڈن کے آئیل ملز کوہلو

آئیل فلٹر پریس

جو کم وقت میں زیادہ اوسط نکالنے میں مقبول عام ہیں کوہلو۔ خط و کتابت انگریزی یا اردو میں صاف ہونی چاہیئے لٹ۔ لیڈ جیک۔ ڈائی پریس۔ مولڈ لفٹنگ بھی دستیاب ہو سکتی ہیں۔ ملنے کا پتہ

ایم۔ احمد دین اینڈ برادرز رجسٹرڈ حسین پورہ۔ امرتسر

---

(۱) ہمارے پاس ہر محلہ میں اراضیات برائے فروخت موجود ہیں **چوہدری حاکم دین مختار عام سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ قادیان**

غذا بچائیے
اس طرح آپ
جانیں بچا سکتے ہیں
جاری کردہ: فوڈ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی

تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ

ایام داخلہ:- کالج ہذا میں داخلہ پنجاب یونیورسٹی کے میٹرک کے نتیجہ کے دس دن بعد شروع ہوگا۔ اور دس یوم تک جاری رہے گا۔

شرائط داخلہ:- داخل ہوتے وقت تمام امیدواران کو چاہیئے کہ وہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ اپنے ہمراہ لاویں:-

(۱) Provisional certificate پروویژنل سرٹیفکیٹ جس میں پاس شدہ امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور تاریخ پیدائش درج ہو

(۲) Character certificate کیرکٹر سرٹیفکیٹ

(۳) بیرونی یونیورسٹیوں سے آنے والے طلبہ کے لئے اپنی یونیورسٹی سے Migration Certificate لانا بھی لازمی ہوگا

مضامین: کالج ہذا میں فی الحال مندرجہ ذیل مضامین پڑھنے کا انتظام کیا گیا ہے
انگریزی عربی، فارسی، سنسکرت، ریاضی اقتصادیات، تاریخ، فلسفہ، فزکس اور کیمسٹری اس کے اور اختیاری مضمون کے طور پر اردو لیا جا رہا ہے۔ لیکن دینیات کا پڑھنا لازمی ہے

اندازہ اخراجات

(۱) خرچ بوقت داخلہ (۱) فیس داخلہ ... ۲ روپے

(۲) یونیورسٹی رجسٹریشن فیس ۰—۸—۴
(۳) لائبریری سیکیورٹی ۰—۰—۵
Refundable.

(۴) فیس برائے ہلال اصغر بوقت داخلہ ... ۲ سالانہ

(۵) فیس برائے امتحانات کالج ... ۲ سالانہ

(ب) شرح ماہانہ فیس

الف اے۔ آرٹ ۰—۰—۶
الف اے (انٹر آرٹ) ۰—۰—۷
الف۔ ایس۔ سی (ریاضی کے ساتھ) ۰—۰—۸

(ج) دیگر اخراجات

یونین فنڈ ۰—۴—۱ ماہانہ
فیس علاج معالجہ ۰—۴—۰ ماہانہ
فیس ہلال اصغر ۰—۲—۰ ماہانہ

(د) ہوسٹل کے اخراجات

فیس داخلہ ۰—۰—۲
رہائشی کمرہ برائے ایک فرد ۰—۰—۳
" " متعدد افراد ۰—۰—۲
خرچ روشنی ۰—۸—۱
ہوسٹل سیکیورٹی
Refundable

پیشگی برائے خرچ خوراک بطور ضمانت ۰—۰—۱۰

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان

الفضل کی اعانت اور احباب کا فرض

جن خریداروں کا چندہ ختم ہے۔ ان کے نام وی پی بھیجے جا رہے ہیں۔ احباب کا فرض ہے۔ کہ انہیں وصول فرما کر دفتر کو مالی نقصان سے نیز اپنے آپ کو حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی روح پرور مجلس علم و عرفان کے تازہ بتازہ حالات حضور ایدہ اللہ کے ایمان افروز الہامات رویا و کشوف۔ ارشادات اور مجاہدین سلسلہ کے کارناموں کے مطالعہ سے محرومی کے نقصان سے بچائیں۔ کیونکہ وی پی واپسی کی صورت میں اخبار لازمی بند ہو جائیگا۔ (مینیجر)

قاہرہ ۳۰ مئی۔ عرب سلاطین کی کانفرنس کا اجلاس دو روز کی کارروائی کے بعد ختم ہو گیا۔ عنقریب سرکاری اعلان شائع کیا جائیگا۔ جیسے کہ اس اعلان میں واضح کیا جائیگا۔ کہ عرب ممالک دوسری اقوام سے معاہدہ کرنے کے معاملہ میں اب زیادہ متفق اور متحد ہو گئے ہیں۔ اور وہ سب عرب لیگ کے حامی ہیں۔ کانفرنس کے داعی شاہ فاروق نے اعلان کیا ہے کہ اس کانفرنس کا مقصد عرب ممالک میں میل جول پیدا کرنا اور دنیا کو یہ بتانا تھا کہ عرب ممالک کے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہے

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لاہور ۳۱ مئی۔ آج پنجاب یونیورسٹی کا میٹرک کا نتیجہ نکل آیا۔ کم و بیش ساٹھ ہزار طلبا امتحان میں شامل ہوئے۔ یونیورسٹی کا مجموعی نتیجہ ۷۱ فیصدی رہا۔ ڈی۔ اے۔ وی سکول لاہور کا ایک ہندو طالب علم صوبہ بھر میں اول رہا۔

چنکنگ ۳۱ مئی۔ ایک چینی عورت کے ہاں بیک وقت آٹھ بچے پیدا ہوئے ہیں۔ سب بچے زندہ ہیں عورت کی عمر ۴۱ سال کی ہے۔

نئی دہلی ۳۱ مئی۔ ملک معظم نے ہندوستان کے کمانڈر انچیف جنرل آکنلک کو فیلڈ مارشل کا اعزاز دیا ہے۔ آپ نے گذشتہ جنگ کے وقت العالمین کے موقعہ پر نہایت بہادری سے جرمن مارشل رومیل کی فوجوں کو روکا تھا۔ اور مصر کا بچاؤ کیا تھا۔

لنڈن ۳۱ مئی۔ ہاؤس آف کامنز میں خوراک کی صورت حالات پر بحث کرتے ہوئے مسٹر چرچل نے کہا کہ موجودہ حکومت جرمنی کے برطانوی علاقہ اور ہندوستان میں خوراک کی حالت پر قابو پانے میں قطعی ناکام رہی ہے۔

کراچی ۳۱ مئی۔ آسٹریلیا سے اٹھارہ ہزار ٹن آٹا ہندوستان کے لئے کراچی پہنچ گیا ہے۔

بٹیویا ۳۱ مئی۔ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر عبدالرحیم سکارنو نے کہا کہ ہالینڈ نے ہمارے سامنے جو تجاویز پیش کی تھیں وہ ہمیں منظور نہیں ہیں۔

نئی دہلی ۳۱ مئی۔ ریلوے بورڈ نے اعلان کیا ہے کہ ریلوے فیڈریشن کے سامنے ہم نے دو اہم تجاویز پیش کی تھیں۔ جن میں سے ایک تجویز پر گورنمنٹ کو ۲½ لاکھ روپیہ مزید خرچ کرنا پڑتا تھا۔ لیکن فیڈریشن نے اپنے بیان میں اس تجویز کا ذکر تک نہیں کیا۔

یروشلم ۳۰ مئی۔ فلسطین کے عرب لیڈروں میں اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ چنانچہ یروشلم میں کچھ عرب لیڈروں نے مجلس عالیہ کے مقابلہ میں ایک نئی انجمن بنائی ہے۔

سری نگر ۳۰ مئی۔ کشمیر گورنمنٹ نے سیشن جج کی عدالت میں شیخ محمد عبداللہ اور نیشنل کانفرنس کے ایک رکن کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا ہے سماعت کی تاریخ ابھی مقرر نہیں کی گئی۔

شملہ ۳۰ مئی۔ مسٹر محمد علی جناح نے ایک تقریر کرتے ہوئے فرمایا مجھے امید ہے کہ ہندوستان کو اس وقت جس آئینی مسئلہ کا سامنا ہے اسے ہم دوستانہ طریق سے حل کر لیں گے۔ میں اسی امید کے ساتھ دہلی جا رہا ہوں۔ برطانوی تجاویز کے متعلق لیگ کی کونسل فیصلہ کرے گی جو ہماری ملی پارلیمنٹ ہے۔

دہلی ۳۰ مئی۔ معلوم ہے کہ پٹرول راشننگ آرڈر یکم اگست کے بعد ختم ہو جائے گا۔

واشنگٹن ۳۰ مئی۔ امریکن سینٹ نے ایک بل کے ذریعے صدر ٹرومین کو یہ اختیار دیدیا ہے کہ اگر کسی حکومت کی مقبوضہ فیکٹری یا کارخانہ میں مزدور کام کرنے سے انکار کر دیں تو مسلح فوجی طاقت سے اس کا مقابلہ کیا جائے۔

کراچی ۳۰ مئی۔ جیکب آباد کی طرف جانے والی ایک ٹرین کو راستے میں پٹڑی سے اتار دیا گیا۔ جس کے نتیجہ میں کئی ڈبے ٹوٹ گئے۔ ڈرائیور ہلاک ہو گیا۔ اور متعدد اشخاص مجروح ہوئے

کلکتہ ۳۰ مئی۔ ایک مقامی ہندو تاجر کو پانچ ماہ قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی ہے کہ اس نے ایک درجن ریلیف ٹب نو آنہ کی بجائے دس آنہ میں فروخت کئے تھے۔

کلکتہ ۳۰ مئی۔ انڈین سول سروس کے ممبروں نے حکومت کو نوٹس دیدیا ہے کہ وہ یکم جنوری ۱۹۴۷ء سے اپنے عہدوں سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ سول سروس کا انگریزی عنصر کچھ معاوضہ لے کر سبکدوش ہونے کے حق میں ہے۔ لیکن ہندوستانی ممبر نئی قومی حکومت سے معاہدہ کرنے کے لئے سبکدوش ہونا چاہتے ہیں۔

ٹوکیو ۳۰ مئی۔ سنٹرل راشننگ ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ ٹوکیو میں صرف ڈیڑھ روز کا ریزرو غلہ باقی رہ گیا ہے۔ بعض جاپانی شہروں میں غلہ کی تقسیم میں ۹ روز کی تاخیر ہو چکی ہے۔

طہران ۳۰ مئی۔ حکومت ایران اور آذربائیجان کے درمیان پھر مصالحت کی گفت و شنید ہو رہی ہے۔ بعض امور متنازعہ کے متعلق سمجھوتہ ہو گیا ہے۔

ناگپور ۳۰ مئی۔ سی۔ پی کانگرسی وزارت شراب نوشی پر پابندیاں عاید کرنے کے معاملہ پر غور کر رہی ہے۔ (ص)